سوال

(39) نماز میں ہاتھ کہاں باندھیں؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

بہت سے لوگوں کو دیکھا جاتا ہے کہ نماز میں بحالت قیام اپنے ہاتھوں کو ناف کے نیچے باندھتے ہیں، اور بعض لوگ سینے کے اوپر رکھتے ہیں اور ناف کے نیچے باندھنے والوں پر سخت نکیر کرتے ہیں، اور بعض داڑھی کے نیچے باندھتے ہیں اور بعض سرے سے باندھتے ہی نہیں، بلکہ لٹکائے رکھتے ہیں، تو اس مسئلہ میں صحیح کیا ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

افضل یہ ہے کہ نماز میں بحالت قیام رکوع کے پہلے اور رکوع کے بعد دائیں ہتھیلی کو بائیں ہتھیلی پر رکھ کر سینہ پر باندھا جائے، جیسا کہ وائل بن حجر رحمة اللہ علیہ، قبیصہ بن ہلب طائی اور سہل بن سعد ساعدی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی حدیثوں سے ثابت ہوتا ہے۔

رہی بات ناف کے نیچے ہاتھ باندھنے کی، تو اس سلسلہ میں علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے ایک ضعیف حدیث مروی ہے، مگر داڑھی کے نیچے ہاتھ باندھنا، یا لٹکائے رکھنا خلاف سنت ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

ارکانِ اسلام سے متعلق اہم فتاویٰ

صفحہ: 97

محدث فتویٰ